

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شَفِّ الْحُبِّ

مَجْرِبَاتِ سَلِيمَانِي

مَنْ تَعْلَمُ مِنْهُ مَعْرِفَةً بِأَعْيَانِهِ
مَنْ تَعْلَمُ مِنْهُ مَعْرِفَةً بِأَعْيَانِهِ

مَطْبَعُ حَمِيدٍ وَاقِعٌ رُفُوفِ الظُّلُمَاتِ
مَطْبَعُ حَمِيدٍ وَاقِعٌ رُفُوفِ الظُّلُمَاتِ

ما شاء الله لا قوة الا بالله

یہ کتاب عمدہ اسطیحا بہ مجربات تحریر از مودہ از تصانیف سید
پیر محمد شاہ بخاری سکندر اویج سید جلال خانوار دشاہوت

المسح اسم
لشف الحُب

معہ

مجلات سلیمانی

حق تعالیٰ سے خرید کر باضابطہ رجسٹری کرانی گئی ہے کہ جب جمع کے
حسب مالش شیخ محمد بخش عطا محمد تاجران کتب کشمیری بازار لاہور

مطبع حمید واقعہ روز الطباع
درج حمید واقعہ لاہور

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العلمين والعاقبة للمتقين

والصلوة على رسوله محمد وآله اجمعين

التي سكتت في احسان كاك تونے ہمارے دل کو روشن ہر زبان کو گویا کیا۔ اور ایسے نبی مقبول

کو خلق اللہ کے واسطے بھیجا۔ کہ جسکی اپنی شفاعت سے دونوں جہان کی نعمت پاویں گے

دو دوس نہیں مٹتا۔ اور اسکی آل طہارہ اور اصحاب کیا رہے ہو۔ کہ جس نے بہکوا اثرن النعمۃ

بنایا۔ اور اپنی رحمت میں داخل کر کے بشریت و انسانیت عطا فرمائی۔ اما بعد کہ یہ کتاب یہ خوا

یعنی کشف الحب معہ مجربات سلیمانی اس کا نام ہے اور بڑی محنت مشقت کیستہ بنا

اور عام کیواسطے فائدہ مند ہو۔ اور اس کتاب کو چھ فصلوں پر تیار کیا ہے۔ اوّل میں

یہ خیال آیا کہ عام لوگ ختم پڑھا کرتے ہیں۔ اور واسطے فائدہ کے لوگ ختم کرتے ہیں اور اس

میں نقصان اٹھاتے ہیں۔ اسلئے یہ بات پائی جاتی ہے۔ کہ ختم پڑھنے میں نقصان ہوگا

کیونکہ جسے بزرگان دین نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس طرح ختم پڑھا جائے۔ تو کیوں نقصان کا باعث

ہو۔ اور جو کہ بزرگان دین نے ختم کے بارہ میں ارشاد کیا ہے سو فصل اول میں کل ختموں کے

سال نمونی طرح تحریر ہے۔ اور فصل دوم میں علم سمریزم کا کچھ حال بیان کیا ہے۔

فصل سوم میں تعویذات وغیرہ و اسماء رحمانی اور فصل چہارم میں علم کلامی و

غیرہ اور فصل پنجم میں شجرہ سید رفا و جدی شجرہ سید نور الدین یعنی شجرہ گزراں

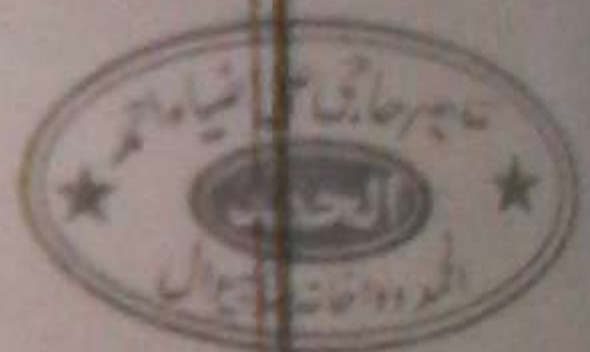
اور فصل ششم میں ادبیات کے بیان و نسخجات آزمودہ فصل اول طریقہ ختم

پہلے سو کائنات پر ختم بھیجنے کا طریق۔ یہ یاد رہے کہ باد وضو و طہارت کے ساتھ

ختم
سورہ

ختم شروع کرے۔ اگر نبیر و منہ کے ختم پڑ گیا۔ تو کچھ نقصان ہوگا۔ اول ایک سو بار اے درود
 شریف پڑھے اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
 عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ آخر تک پڑھے
 (۱) پھر سات بار سورۃ فاتحہ (۲) پھر سورۃ اخلاص بارہ سو بار (۴) پھر سورۃ یس ایک بار (۵)
 پھر سورۃ فاتحہ سات بار اور پھر درود شریف یکصد بار اے بار و ہی پڑھے جو اوپر مذکور ہوا ہے
 اور ارجح پاک جانا۔ سرکائنات خلاصہ موجودات جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 کو پہنچائے۔ اگر نہ پہنچائے تو جناب کی خدمت میں یہ ختم خود بخود ہی پہنچ سکتا ہے کیونکہ
 جب کوئی ختم پڑھنے بیٹھتا ہے۔ تو درود شریف شروع کرتا ہے۔ تو ملک حرف بحرف
 پر مقرر ہو جاتا ہے۔ اور فرشتے پر پھلتے جاتے ہیں ورنہ اور جو بزرگان کا ختم ہوگا۔
 اس میں ضرور پہنچانا پڑے گا۔ بھلیل جناب سرور کائنات کے کہے پہنچانا +

دوم طریقہ ختم حضرت علی علیہ السلام



بسم اللہ الرحمن الرحیم

اول بارہاں بلورود شریف اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 اور لہم المؤمنین یکصد بارہاں بار اور پھر سورۃ کوثر یکصد بارہاں بار۔ اور سورۃ فاتحہ بارہاں بار اور
 پھر سورۃ لائف قریش یکصد بارہاں بار۔ اور پھر یکصد بارہاں بار لہم المسلمین جن جن فی سبیل اللہ
 درود شریف بارہاں بار اول کا جو اوپر مذکور ہو چکا ہے۔ (۲) طریقہ ختم حضرت امام حسن
 علیہ الصلوٰۃ والسلام اول درود ثانی اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
 اور پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار۔ اور پھر یک صد سورۃ یسین اور پھر بارہاں صلوٰۃ یہ پڑھے۔
 درود بر محمد صلوٰۃ بر علی + مسجد میں محمد میدان میں علی + لولاک کے محمد + کل شکر علی +
 پھر یہ پڑھے۔ یک بار سورۃ الرحمن اور بارہاں بار آیتہ الکرسی۔ اور بعد اسکے یہ پڑھے۔

۱۶۱

سورہ فاتحہ اکتالیس بار۔ اور درود شریف جو اہل ختم کے پڑھاتے تھے۔ طریقہ امام حسین
سید الشہداء ارشید کر بلا۔ مالک حوض کوثر کے ختم کا (صلوٰۃ اللہ علیہ)
بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورہ فاتحہ سات بار۔ اور پانچ بار سورہ اخلاص۔ اور ایک بار سورہ مزمل اور درود
شریف پانچ سو بار۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ
اور ایک بار سورہ جن۔ اور پھر سورہ اخلاص پانچ بار اور پھر سورہ فاتحہ سات بار
یاد رہے کہ با وضو اور با طہارت پڑھے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ ختم حضرت زین العابدین علیہ السلام لقب سید ان جہی کا طریقہ بن علی علیہ السلام
اول درود شریف صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ صَلِّ اللّٰهُ
عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللّٰهِ اور پھر سورہ فاتحہ چودہ بار۔ اور بارائیں بار سورہ اخلاص
پانچ سو بار سورہ یس۔ اور ایک بار سورہ الرحمن اور دوسری بار پھر سورہ یسین
پانچ بار۔ اور پھر سورہ اخلاص بارائیں بار۔ اور پھر چودہ بار سورہ فاتحہ۔ اور درود شریف
بارائیں بار جو اوپر مذکور ہے۔ اور اہل بھی ملداں بار پڑھنا ہو گا۔ طریقہ حضرت بی بی
فاطمہ الزہراء خاتون جنت کے ختم کا اول درود ہزارہ ایکصد بارائیں بار اور سورہ اِنشَاء
اَنْزَلْنَاهُ اِنِّیْ نَزَّلْتُ الْقُرْآنَ بِالْحَقِّ وَرَافَعْتُ الْاَعْنَیْ اَوْ اَخْرَجْتُ الْاَعْنَیْ بِالْحَقِّ
بَارِئٌ لِّمَنْ یُّشَاقِقُ اَعْنَیْہِ اَوْ اَخْرَجْتُ الْاَعْنَیْ بِالْحَقِّ اور پھر بارائیں بار سورہ
الہ نشرح بارائیں بار۔ اور پھر پانچ بار سورہ قند۔ اور پھر وہی درود شریف یعنی
درود ہزارہ ایکصد بارائیں بار بعد اس ختم شریف کے یہ دعا پڑھے۔ عَقْدِیْ
وَحَاجَّتِیْ وَرَفَعْ کُرْسِیَّ جَمِیعَ اَعْدَائِیْ غَالِبِیْ
عَلٰی سَخْرِفِ السَّمَاوٰتِ عِزَّتِکَ عِزَّتِکَ عِزَّتِکَ

طریقہ ختم حضرت عباس علم دار حضرت حسین ابن علی علیہ السلام کا اول درود شریف
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ اِیکسو بار بار اور پھر
 پڑھے + حل کر مشکل ہماری توں حیدر کا اسد ہے + یا حضرت عباس علی ابیہ
 ہے۔ اور پھر یہ پڑھے سورۃ یس یک بار۔ اور پھر یہ پڑھے۔ یا ہادی یا نور سات بار اور
 پھر یہ پڑھے۔ یکصد بار تو مرد علم دار حسین ابن علی ہیں + مقصود میکردینے کو یا حضرت
 عباس علی ہیں۔ اور پھر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار اور درود شریف اول کا یکصد بار بار
 اور یہ پڑھے۔ صلوٰۃ پڑھے۔ جو کہ نیچے تحریر ہے + آسمان ستارے صلوٰۃ + برکت زمین
 شیر خدا اس صلوٰۃ + در شہر کون کفارہ لعنت + مشہد اہم رضا صلوٰۃ +

بسم اللہ الرحمن الرحیم

طریقہ جناب غوث صہ انی محبوب سبحانی حنی و حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ختم کا۔
 اول یہ سمجھنا چاہئے۔ کہ جب تک کسی کو اسم شریف غوث الثقلین نہ آتے ہوں۔
 تب تک اس کا ختم دینا روا نہیں ہے۔ کیونکہ گیارہویں اسی کا نام ہے۔ جو گیارہ اسم
 جانتا ہو۔ اور پہلے گیارہ اسم مبارک یہ ہیں۔ یا شیخ محی الدین۔ یا سید محی الدین۔ یا غوث
 محی الدین یا قطب محی الدین۔ یا ولی محی الدین۔ یا درویش محی الدین۔ یا مسکین محی الدین
 یا یتیم محی الدین۔ یا محبوب محی الدین۔ یا سلطان محی الدین۔ یا ولی اللہ محی الدین۔ یا قطب
 طریقہ ختم کا یہ ہے۔ اس طرح پڑھے۔ اول درود شریف اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى اِبْرَاهِیمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِیمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مُّجِیدٌ
 آخر تک پڑھے۔ اِیکسو بار۔ اور پھر یا شیخ سید عبدالقادر جیلانی علیہ المدت اِیکسو
 گیارہ بار۔ اور پھر خذ بِسْمِکَ شَیْئًا لَّیْسَ لَکَ

اور پھر یہ مشکل تیرے صد دایم ما شَیْئًا لَّیْسَ لَکَ حَزْمٌ پیر ما۔ ایک سو گیارہ بار
 پڑھے۔ اور پھر سورۃ الم نشرح مع تسمیہ یکصد اکتالیس بار اور پھر سلم

صورت
عبد
اور اسے



حضرت
غوث
الثقلین
سید
جیلانی

قَوْلًا مِنْ رَبِّ رَحِيمٍ اور پڑھا دیا نور ایک صد گیارہ بار اور پھر
 یا ہادی یا نور ایک صد گیارہ بار۔ اور پڑھے۔ بگرداب بلا افتاد کشتی مدد
 کن۔ یا معین الہین چشتی۔ یک صد گیارہ بار۔ اور پڑھے یا باقی انت الباقی
 ایک سو گیارہ بار یا غوثِ آغشنا یا ذی اللہ۔ ایک صد گیارہ بار اور پھر
 اول کا اور دوشرب ایک سو گیارہ بار۔ اور بعد اسکے یہ دعا عقیدتی حاجتی و تربتی و دفع غیبت
 غَالِبَتْنِی عَلٰی سِوَا فِی السَّمَاوَاتِ وَالتَّرَاوِیْهِ بِکَ یَا عَزِیْزُ۔ تین بار پڑھے۔ پر جب ختم پڑھے
 تھے وضو و طہارت کے ساتھ پڑھے۔ اور کچھ پییدہ یا نجس پہنے پاس نہ رکھے۔ اگر کھڑکی
 تو کچھ نہ کچھ پڑھنے والے پر رجعت ہوگی۔ اور پھر کچھ کشمش کے دانے بعد ہاؤ پختہ ہو
 ان کو خوب صاف کر کے اور بہت مصفا کر کے ختم پڑھے۔ اور جناب حضرت قاضی عظیم
 کمالہ رح سبک کو بچتے۔ اور اس کشمش کے دانوں میں خوشبو آئیگی اگر خوشبو نہ آئے
 یہ سمجھنا چاہئے کہ نیا نہ لینے گیارویں ہماری منظر مہولی ہے اور جب ختم پڑھا شروع کر
 پہلے اپنے پاس منسل بور ضرور دکھاؤ۔ جب تک ختم پڑھتا ہے۔ تب تک منسل بور
 دھوکھا تاکہ ہے۔ اور ضرور یہ کلام کرے۔ در ان ختموں میں یہ قید ضرور ہے۔ کہ جو ان
 پکھڑے۔ وہ شخص ضرور با طہارت پاکیزہ ہو۔ اور ساتھ وضو کے اور جو لکڑی وغیرہ ہوں
 کو دھو کر جلاؤ۔ اور گندم وغیرہ ہوا سکو بھی دھو کر پاک کر لیں۔ اور اس میں اگر کچھ دانے
 رکھیں گے تو ضرور ختم دلوانے والے پر ختم پڑھنے والے پر ضرور رجعت پڑے گی۔ اور یہ یاد رکھو
 کہ اہل ہنود کے ہاتھ کی کوئی چیز نہ ہو اور دیگر حضرت عباس علم دار کے ختم میں بھی ضرور
 بھی طریق ہونا چاہئے۔ اور اہل ہنود کے ہاتھ کی کسی وجہ کی چیز پر بالکل ختم نہ پڑھنا
 چاہئے کیونکہ یہ فرقہ بالکل ناپاک ہوتا ہے۔ اور جس میں ان کا پانی ملا ہوا ہوتا ہے۔ وہ ہر
 نزدیک مطلق حرام ہے۔ دیگر جو بھائی مسلمان ہو کر اہل ہنود کے ہاتھ کی کوئی چیز یا چیز
 وغیرہ لیکر کھاتے ہیں۔ بالکل ان لوگوں کی بے عقلی کا کام ہے۔ دیکھو بھائی مسلمان

علم سمریہ



کسی نہ کی نادانی ہے۔ کہ پرہیز تو اہل ہنود سے ہم نے کمائی تھی۔ بلکہ وہ اب جسے چھوڑ
 کرتے ہیں۔ غور کر کے اپنے دل میں سمجھو۔ ورنہ عقل مند کو تو ایک اشارہ دیکھنی ہے۔
 نئے فصل دوسری کا حال تحریر کیا جاتا ہے فصل دوم کے بیان میں۔ اس میں
 کچھ علم سمریہ کا تحریر کیا ہے + یہ علم سمریہ میں تین طریقوں سے حاصل ہوتا ہے۔
 اول بند۔ یعنی پاس کے دوم بند۔ یعنی نظر۔ سوم بند۔ یعنی سانس۔ بند۔ یعنی کئی پاس کے پاس کے
 کئی قسم ہیں۔ تفصیل یہ ہے۔ جیسے کہ جھوٹے پاس جو جسم تنہا مقصر پر کسی جگہ کی جاو
 جھوٹھی الٹی پاس جو جسم کے اوپر نیچے سے اوپر کو کئی جاوے۔ عمل اتارنے
 کی واسطے یہ پاس کئے جاتے ہیں۔ طویل پاس جو تمام جسم پر کئے جادیں۔ یہ بھی
 بیماری اور خواب طاری کی واسطے کئے جاتے ہیں۔ الٹی طویل پاس جو جسم کو نیچے سے
 اوپر کو کریں۔ یعنی پاؤں سے سر کے جانب کئے جادیں۔ ان پاسوں سے خواب مقناطیس
 کی جاتی ہے۔ کشتی پاس ان پاسوں کے ذریعہ سے کسی چیز کو اپنی طرف کیے جاتے ہیں۔
 دیگر دفع پاس۔ ان پاسوں کے ذریعہ سے کسی اشیا کو ہٹا سکتے ہیں + طریقہ دوم
 بند۔ یعنی نظر۔ ہم نظر کے ذریعہ سے مریض پھر ملے اور شخص پر خواب مقناطیس طاری کر سکتے
 ہیں اگر مریض پر خواب طاری کیا۔ تو جس جگہ پر اسکی بیماری ہے۔ وہاں پر پاس کر
 دیں۔ اگر اور شخص پر خواب طاری کیا ہے۔ تو ہم چند منٹ کے بعد خواب اس کے دوسری
 اور خواب طاری کرینگے۔ اسکے کرنے سے اسکی قوت زیادہ ہوگی۔ اور اعلا مراتب کی طرف
 چل جاوے گا۔ خواب مقناطیس طاری کرنیکا طریقہ۔ معمول کو سامنے ایک کرسی پر بیٹھا
 اور آپ اس کے سامنے کرسی پر بیٹھو۔ دماغ سے لے معمول کی پشت شمال کی جانب اور
 حامل کا منہ شمال کی جانب ہے۔ پھر اسکے دونوں ہاتھ طریقہ عاملوں سمریہ بزم کے پیر
 نے اسکا بائیں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ اور اسکا دائیں ہاتھ اپنے بائیں میں پکڑے
 اور انگوٹھا اسکے ہاتھ کی پشت پر ہے۔ پہلی اور دوسری انگلیاں اسکی ہتھیلی پر سرین

اسکا ہوتا ہے۔ اور ایک ستارہ ایک گھنٹہ تک پہرہ دیتا ہے۔ اور دن دن بدلتا جاتا ہے۔ اور ایک ہفتہ تک بدل بدل کر پہرہ دیتے ہیں۔ اور اول پہرہ دن کے پہنچنے سے شروع ہوتا ہے۔ اور دوسرا پہرہ شام کے چھ بجے کے بعد شروع ہوتا ہے۔ ستاروں کے پہروں کا احوال یہ ہے + پہرہ دن کے ستاروں کا

یکشنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري
عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ
مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري
عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ



شب یکشنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ	شب شنبہ
عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ
مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر
آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل
زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري
عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ
قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب
زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ
مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر	مریخ	عطارد
مریخ	عطارد	مشتري	زہرہ	زحل	آفتاب	قمر

بیان حب کے میں طلسم مہربات آزمودہ ہے۔ اور یہ طلسمیں آتشیں ہیں سادل شانہ گوسفند
 اس پر لکھے۔ اور اس وقت آفتاب برج حمل میں ہو یا اسد یا قوس میں ہو اور قمر برج ^{تشی}
 میں ہو۔ یعنی قمر بھی برج حمل یا اسد یا قوس میں ہو اور گوسفند بزرگ سیاہ کا شانہ ہو اور
 بوقت لکھنے بخورات جلائے۔ یعنی چنن بوسا یا مشک کا فور ہو۔ اور اس شانہ کو چوہا ^{تشی}
 دفن کرے۔ اور ایسے نہ ہو کہ شانہ جل جاوے۔ ورنہ کچھ اس کو گرمی آگ کی پونچھتی ہے۔
 اگر مطلوب قلعہ آہن میں ہو گا۔ تو بھی ایک دفعہ حاضر ہو گا +

اور طلسم محبوب یہ ہے +

نیچے طلسم کے یہ لکھے۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان یہ یاد رہے کہ الحب فلان کی جگہ اپنا نام لکھے۔ علی حب فلان کی جگہ مطلوب کا نام لکھے اور بن کی جگہ مان اپنی کا نام لکھے اور مطلوب کی ماں کا نام لکھے + ایضاً طلسم آتشی اور پر شانہ کوسفندہ کے لکھے۔ اور جو اول مذکور جو چاہے۔ اور اس طلسم میں مطلوب بیقرا ہو کر

حاضر ہوگا طلسم یہ ہے +

الحب فلان بن فلان علی الحب فلان بن فلان + ایضاً اور یہ طلسم اوپر کاغذ کے لکھے اور فتید بنامے۔ اور معشوق کے بال مسکے لیکر اور اوپر فتید کے پیسے اور جو کچھ فتید کا منہ جانب خانہ مطلوب کے ہو۔ اگر معشوق کے اوپر کے کپڑے کا ٹکڑا مل جائے تو بہتر اور اس پر فتید لکھ کر جلانے۔ تو فوراً جلدی حاضر ہوگا۔ ورنہ یہ معلوم رہے۔ کہ اس وقت بجا نہ کرے اور طلسم فتید یہ ہے۔

الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان + ایضاً اس طلسم کا چمڑا اس پر لکھے اور چمڑا بغل کا ہو اور دیکھ ان کے نیچے یعنی جو لمبے میں دفن کرے اور محبوب بیقرا ہوگا اور اس فتید کو سات بلا ناغہ یعنی ساتھ فتید دفن کرے +

اور طلسم یہ ہے۔ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان + دیگر یہ تعویذ حوا کے اسم کا ہے۔ اور یہ چاروں نقش چار طرح آتشی ۷۸۶ ہادی ۷۸۶ آبی ۷۸۶ خاکی ۷۸۶

۶	۱	۸	۷	۸	۳	۲	۷	۲	۹	۴
۷	۵	۳	۲	۶	۱	۹	۵	۷	۵	۳
۲	۹	۴	۹	۲	۵	۴	۸	۶	۱	۸

پیش مشرق کی طرف طرف مغرب کی طرف طرف شمال کی طرف طرف جنوب کی طرف



نوع دیگر اس نقش کو خشت خمر پر لکھے ساتھ چھری کے اور خشت کو چاد میں ڈال دیوے
اور چٹان جیون خشت لکھے گی تینوں تینوں دشمن بیمار ہوتا جاوے گا بدنامہ سات روز تک
کرنا ساتویں روز کو بیمار ہلاک یعنی دشمن ہلاک ہو جاوے گا اور نقش یہ ہے +

۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶
۶	۶	۶	۶



اس جگہ کہ فلان بن فلان کو خراب کر دو ایضاً یہ نقش واسعے خب کے مجرب ہے یہ
نقش سورۃ اخلاص کا ہے۔ اور جب اس کو کوئی صاحب لکھنا چاہے۔ تو چار تعویذ لکھ کر
تیار کرے۔ ایک درخت انار کے ساتھ لکھے دوسرا صحرا میں دفن کرے۔ تیسرا آرد
میں گولی بنا کر بوقت صبح کے دریا میں اکیس یوم تک ڈالے۔ اور چوتھے کو بطریق تیز
کے بنا کر روشن کرے۔ منہ فیتلہ کا بنی نہ مطلوب کی طرف ہو۔ اور اس نقش کو جب
لکھے۔ وقت زہرہ شمس ہوتی ہو اگر یہ نہ کر لیا۔ کچھ بات ٹھیک نہ ہوگی نقش مکرر

۷۹۶

یہ ہے +

نوع دیگر برائے تیغ بندی و بندوق
و نیزہ و تیرا اگر اس کو لکھنا چاہے تو
بوقت عطار رو کے اور شمس و عقرب
ہو۔ جب کسی دشمن سے مقابلہ ہو۔

۱۳	۳۶	۱۱	۱۳۰
۴۴	۷۰	۱۳۴	۳۶
۷۴	۳۴	۱۶	۷۴
۱۳	۱۰۶	۳۵	۸۰

اس تعویذ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ تعالیٰ کچھ زخم بدن پر نہ آئیگا +

۱۰۱	۱۰۱	۵۳۵	۵۲
۵۳۵	۵۰	۵۰	۵۳۵
۵۰	۵۳۵	۵۳۵	۵۰
۵۳۵	۵۰	۵۰	۵۳۵
۵۲	۵۳۵	۱۰۱	۱۰۱

اور نقش یہ ہے

نوع دیگر برائے حمل جو نطفہ قرار پکڑ کر خارج ہو جاتا ہو۔ اور اس نقش معظم کو کھنکھ بوقت جماع

کے اور ورنہ عیامت سے پہلے چند منٹ یہ تعویذ

اپنی عورت کو کھلائے۔ بعد اس کے عیامت

میں مشغول ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ عارضہ دفع

ہو جاوے گا۔ اور بروز پیر یا جمعہ نکمے۔ اور نکمے کے وقت باطنیات ہو اور ساتھ وضو کے

نکمے۔ اور چالیس جماع بلاناغہ کھلائے اور عورت پاک و صاف ہو۔ جب تعویذ عورت کو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کھلائے۔ اور نقش معظم یہ ہے

یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ	یا اللہ
یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد	یا محمد
یا علی	یا علی	یا علی	یا علی	یا علی
یا حسن	یا حسن	یا حسن	یا حسن	یا حسن
یا حسین	یا حسین	یا حسین	یا حسین	یا حسین



ایضاً نوع دیگر۔ جو کوئی شخص اس نقش

کو کھنکھ رہ کی یا لڑکے کے گلے میں ڈالے گا

انشاء اللہ تعالیٰ نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اور نقش کرم و معظم مجرب آزمودہ ہے۔

نوع دیگر برائے ہلاکی دشمن اول ایک پتلا

آگندہ کا بنائے۔ بعد اسکے یہ تعویذ لکھ کر اپنے

پاس موجود رکھے۔ جب پتلا تیار ہو جاوے گا

پاس تعویذ کو مقام ناف میں لگا دے۔ اور عامل

پہنے ہاتھ میں تیر فکان بیکر بیٹھے اور جب چاند گرہن ہو۔ یا سوچ گرہن ہو یا نورانی میسینے

پہنے ہاتھ میں تیر فکان بیکر بیٹھے اور جب چاند گرہن ہو۔ یا سوچ گرہن ہو یا نورانی میسینے

۱۲۰	۹۰	۵۵۷	۳۰۳	۱۱۸
۳۶۴	۶۵۰	۳۶۰	۶۷۱	۱۵۷
۳۶	۱۵۵	۳۰۵۸	۱۵۰	۵۱۶
۲۴۸	۲۹۸	۱۳۷	۱۰۲	۸۹۰

نظر بد

دشمن

قال نامہ جناب امیر المومنین اسد اللہ الخالب مطروب کھلی طالب حضرت
 امام علی صلوٰۃ الیہ کا۔ اس فالنامہ کا بخوبی حال بیان ہے۔ اور اول فال کھولنے والے
 کو یہ ضروری امر ہے۔ کہ پہلے وضو کرے۔ اور بعد اسکے سورۃ فاتحہ پڑھ کر حضرت سرور
 کائنات کے ارسلح مبارک کو پوچھا دیں۔ اور بعد اسکے فالنامہ کو کھول کر سائل کی انگشت
 ان پر رکھوائے۔ اور جس خانہ پر انگشت پڑے اس نام کی عبارت کو پڑھ کر جواب
 دیوے۔ اگر کوئی مشکل یا مصم در پیش ہو۔ اس فالنامہ سے دریافت کر لے۔ اور صدق
 دل سے انگشت شہادت رکھے۔ اور یہ یاد رہے۔ کہ سائل سے پہلے پیسہ کی کچھ شیرینی
 منگا کر حضرت سرور کائنات کے نام پر ختم دیوے۔

فالنامہ
 حضرت امام

حضرت آدم علیہ السلام	حضرت شیث علیہ السلام	حضرت اور لیس علیہ السلام
حضرت صالح علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام	حضرت اسماعیل علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام	حضرت شعیب علیہ السلام
حضرت یونس علیہ السلام	حضرت خضر علیہ السلام	حضرت داؤد علیہ السلام
حضرت سلیمان علیہ السلام	حضرت عیسیٰ علیہ السلام	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت آدم علیہ السلام کے نام آئی اور جو تیرے دل
 میں نیت ہے۔ اچھی بات کی اس نیت سے خوشی ہو۔ اور مراد دلی بر آوے ^{الزلم}
 سے بری ہو اور محبوس رہائی پاوے۔ اور سلاطین سے رتبہ پاوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ
 حضرت شیث لے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت شیث علیہ السلام کے نام
 آئی۔ بخش اور خصوصیت پیدا ہو۔ اگر نیت سفر کی ہے تو چند یوم تامل کر۔
 اور جو مقصود ہو بغیر جستجو سے حاصل نہ ہو گا۔ اور کچھ صدقہ یعنی چاندی یا چاول صدقہ
 دیوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اور لیس علیہ السلام لے صاحب



قال جان کہ یہ فال حضرت ادریس علیہ السلام کے نام پر آئی اور جو تو نے نیت کی اس
 نیت سے تمکو فائدہ پہنچے گا۔ اور خوشی و عیش و عشرت حاصل ہوگی۔ اگر نیت تیری
 سفر کی ہے تو جا۔ اور مبارک ہوگا۔ اور اگر نیت تیری تجارت کی ہے تو نفع اٹھے گا۔
 اگر سفر جانا ہو تو دو نفل شکرا پڑھ کر جائے کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت صالح
 علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت صالح علیہ السلام کے نام
 آئی ہے۔ جس نیت کے لئے یہ فال آئی ہے۔ چند یوم کو برآدیگی۔ اور صبر کرنا اس
 نیت پر بہتر اور صبر کرنے سے اجر ملتا ہے اور جلد ہی نہ کر اور جلد ہی کرنے سے ذلت
 و خواری حاصل ہوگی۔ اور اس میں کچھ خطرہ ہے۔ اور کچھ نقصان ہوگا۔ اور بروز شب
 جمعرات کو کسی فقیر کو شکرواد صدقہ دوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ۔ حضرت ابراہیم
 علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ فال تیری حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام
 آئی ہے۔ اور جو نیت تیری ہے وہ برآدیگی۔ اور جو مراد دلی حاصل ہوگی اور سفر و تجارت
 میں فائدہ ہو اور نیت فال نیک ہے۔ اور نماز میں کاہلی نہ کر عبادت کرنے سے فائدہ
 ہوگا۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت اسماعیل علیہ السلام اے صاحب فال جانکہ
 یہ فال حضرت اسماعیل علیہ السلام کے نام آئی ہے۔ صبر کرنے سے بہت فائدہ ہوگا
 اور اس نیت سے باز رہو اور چند یوم تامل کرنے پر مدعا بر آئے۔ اور ایک جانور
 یعنی مرغ یک رنگ بروز شنبہ کو اپنے اوپر سے تصدق کرے کہ انشاء اللہ تعالیٰ :-
 حضرت یعقوب علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت یعقوب
 علیہ السلام کے نام آئی اور جو نیت تیرے دل میں ہے وہ تھوڑے عرصہ کے بعد
 حاصل ہوگی اور انجام خیر ہو اور مراد دلی بر آئے اور ۱۳ روز تک صبر کرے۔
 اور ایک صدقہ اوپر جان تیری کے ہے اور انجام اس کا بخیر ہو اور معشوق دلی خیر
 یوم کے ہو۔ میگا اور صدقہ مائش و تیل کا فقیر کو دیوے کہ انشاء اللہ تعالیٰ :-

حضرت ایوب علیہ السلام - اے صاحب فال جانکہ یہ فال حضرت ایوب علیہ السلام کے نام آئی ہے اور جو مراد ملی ہو وہ بر آویگی انجام نیک ہوگا اور نماز میں سستی نہ کر کہو انشاء اللہ تعالیٰ حضرت سلیمان علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت سلیمان علیہ السلام کے نام آئی ہے جو نیت تیرے دل میں آئی ہے وہ جلد بر آویگی اور بہت فائدہ اٹھاوے۔ مگر شنبہ کو کچھ شریعتی اور ایک ٹکڑی اور ایک سوا گز کپڑا سبز رنگ کا اور یہ اشیا ایک قفل میں رکھ کر صحرا میں یا علی الصبح جو فقیر آوے اس کو خوب پیٹ بھر کھا ناکھا کر یہ قفال اور کمل وہ چیزیں اس کو دیدیو۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نام آئی ہے۔ جان کہ جو نیت دل میں آئی ہے۔ چنہ یوم تک صبر کر فیے حاصل ہوگی کہ انشاء اللہ تعالیٰ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے صاحب فال جان کہ یہ فال حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آئی ہے۔ جان جو کہ نہایت صاحب قسمت ہے۔ ایسے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فال بہت نیک اور تو بخوبی آسودہ حال ہوگا اور خوشی دیکھے گا اور مہربات کا اندیشہ فکر دور ہوگا اور ذات کبریا سے اپنی ملا دلی پاٹیکے گا اور اپنے مقصود کو پہنچے گا۔ کہ انشاء اللہ تعالیٰ +

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پہل کاف کا طریقہ بامثل

كَفَكَ رَبُّكَ يَا خَتْنَائِيلُ كَمَ دَرِكُفِيكَ وَكِفَةُ يَا ذَوَلَائِيلُ
كِفَكْفُهُنَا كَكَمِينِ يَا جَبْرَائِيلُ كَانِ مِنْ كِكَا يَا كَنَكَايِيلُ
تَكْنُ كَرَايَا مِيكَ كَايِيلُ كَكْرَا كَرَايَا مِيكَ كَايِيلُ
فِي كَبَدِ بِيخِي مُشْرَكُ شَكَّةَ يَا سَرَكَايِيلُ كَكْ يَحْكُ كَايِيلُ



۱۶۱
 عدد ۳۳۵
 برکات
 چهل کاف



هَمْرَائِيلُ كَفَّافٌ مَبْنِي كَفَّافٍ كُزْبَةُ يَا هَمْرُ رَائِيْلُ ط يَا كُوكِبُ
 كَانَتْ يَا كُوكِبُ نَجَسَتْ يَا كُوكِبُ قَلَتْ يَا مِيكَائِيلُ ط
 اور ان چهل کاف کو با طہارت و با وضو چالیس دن تک ہر روز یکصد اکتالیس بار
 پڑھا کرے۔ اور نرک حیوانات جلالی و جمالی کی کرے۔ اور جب اس چهل کاف
 کا چلہ پورا کرے گا۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ نو چیزیں حاصل ہونگی۔ اول تو آسیب
 والے پر دم کرے گا۔ تو آسیب والا شفا پاویگا۔ دوم جسکے گھر میں اولاد نہ ہو تو وہ
 بائجہ عورت کو پانی بہ دم کر کے اکتالیس روز بلا ناغہ پلاویگا تو انشاء اللہ تعالیٰ
 اس کے گھر اولاد صالح پیدا ہوگی۔ سوم جنات کو اصل صورت پر ملاقات کرے گا
 چہارم ڈانٹنے غلبہ کیا ہوگا یعنی جس جو کہ کالج نکال لیتی ہے وہ بھی حاضر
 ہو جائیگی جو چاہے اسکے ساتھ کرے۔ پنجم برائے حب کے یعنی کسی وجہ کی شرعی
 دم کر کے کھلاویگا تو انشاء اللہ تعالیٰ معشوق فریفتہ ہو کر حاضر ہوگا۔ ششم بظلم
 بغض کے نہایت مجرب ہے اور فلفل سیاہ میں جو فلفل سفید ہوتی ہے
 لیکر اسپر دم کرے یعنی تین سو فلفل سفید ہونی چاہئے اور ہر روز بلا ناغہ
 بائجہ عدد و بوقت طلوع آفتاب کے جلائے تو انشاء اللہ تعالیٰ دشمن ہلاک ہوگا
 اور ہفتم اس چهل کاف کے ذریعہ سے بزرگان دین کی خواب میں زیارت ہوگی
 ہشتم اگر کسی بیمار کا حال دریافت کرنا چاہے کہ اس بیمار کی صحت یاب یا نہ
 ہو اس چهل کاف کو لکھ کر ایک کاغذ پر آب معاں میں چھوڑے۔ اگر وہ کاغذ ڈوب گیا
 تو یہ جانے کہ بیمار مر جائیگا اگر پانی پر تیرتا پھرے تو بیمار جلد شفا پاویگا اور اگر
 کاغذ آدھا ڈوب جائیگا اور آدھا نہ ڈوبے گا تو یہ جانے کہ بیمار موت تک بیمار رہے
 مبتلا رہیگا۔ اور یہ یاد رہے کہ بیمار کا نام کاغذ پر لکھ سکی بیماری کا نام ضرور دیج کرے
 انہم خداوند کریم اوس کی روزی میں برکت کریجے اور زبان میں تاثیر ہوگی۔



جدول ونکی سفر

شمال	جنوب	غرب	شرق	مقتن سفر
سعد	نخس	نخس	سعد	جمعہ
نخس	سعد	سعد	نخس	شنبه
سعد	نخس	نخس	سعد	یکشنبه
نخس	سعد	سعد	نخس	دوشنبہ
سعد	نخس	نخس	سعد	سه شنبہ
نخس	سعد	سعد	نخس	چارشنبه
سعد	نخس	نخس	سعد	پنجشنبه

اگر کسی بزرگ کی زیارت کرنی چاہے۔ تو یہ آیت کریمہ ہر روز پانچ سو بار پڑھے
 اکتالیس یوم تک پڑھے۔ ایک جگہ پر اوّل آیت کریمہ زبان سے پڑھتا جائے اور
 ایک ہاتھ سے اشارہ کرتا جائے۔ اور ایک ہاتھ تسبیح سے شمار کرتا جائے اور
 اگر جناب محبوب سبحانی غوث محمدانی کی زیارت کرنی چاہے تو منہ طرف قطب
 کی کرے۔ اگر کسی اور بزرگ کی زیارت کرنی چاہے تو خیال میں اس بزرگ کو کیے
 انشاء اللہ تعالیٰ۔ زیارت ظاہری حاصل ہوگی اور آیت کریمہ یہ ہے لا اِلهَ اِلَّا
 اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ ہر روز عداوت یہ دعا یعنی آیت
 شریفہ پڑھے۔ وَالْقِنَا بَيْنَهُمُ الْعِدَّةُ اَوْ تَعَالَى الْبَعْضَاءُ اِلٰی یَوْمِ الْقِيَامَةِ ہ
 اور اس آیت کے ساتھ سورۃ تبت جوڑی یعنی ملا کر پڑھے اور جو اخیر کا الفاظ اِذَا حُكِّمَ
 اور اکتالیس بار اس آیت شریفہ کو پڑھے۔ اور سات یوم تک بلا ناغہ پڑھے۔
 بعد نماز عشا کے۔ اور یہ آیت عمل میں آئیگی۔ اگر دو شخصوں میں عدلی کرانی یا کرانی ہو

زیارت

حصہ

اول شخصوں کے گھر کی مٹی لائے۔ اور اس مٹی پر دم کرے۔ اور اس مٹی کے نیچے
 کر لے۔ اور ایک حصہ ان شخصوں کے گھر مٹی کا پھینک دیوے۔ اور ایک حصہ کو تنور
 میں پھینک دیوے۔ جب تنور میں پھینکے۔ کہ خوب آگ کا شعلہ اٹھے۔ اور ایک
 حصہ کو پانی چلتے پھرتے میں پھینکے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ دو شخصوں میں خوب دوست
 ہوگی آزمودہ ہے۔ دیگر اسم شریف کو چھ۔ اسے میں کھڑا ہو کر پڑھے۔ اور پیچھے طرف
 سڑب کی ہو اور ایک ہاتھ میں کان سرینے کا تاید رکھے۔ اور ایک ہاتھ میں چاقو
 اور جب یہ اسم ایک دفعہ پڑھا چکے تو کان پر دم کر کے چاقو سے کان کو قلم کر دیوے۔ اسی
 طرح تمام کرے۔ علیٰ ہذا القیاس ہر سزا کتابیس کان کی قلم کرے۔ اگر ایک کان سر
 ختم ہو جائے تو دوسرا کان لے لیوے۔ جس جگہ دشمن کا نام ہے یا حروف۔ اس
 اپنے دشمن کا نام لیوے۔ اور دم کرے۔ اور یہ یاد رہے۔ پہلے عمل کرنے لگے۔ تب
 بوقت باران بجے دنگے کرے۔ یاں رات کے باران بجے کرے۔ اور ترک بو والی
 چیز کی کرے۔ دیگر یہ اسم شریف ہے حضرت معروف کرخی۔ رد ہو
 آف چرخنی + نیخ دشمن کی گواؤ۔ دے زخم تلوار دا + جس جگہ نام لینے
 لفظ نیخ کا قلمی ہے۔ اس جگہ نام اپنے دشمن کا لیوے۔ اور عمل میں لائے۔ اور نہ
 عمل معائنہ قمر ہر ماہ وصال نہایت مبارک ہے +

دشمن

عیانہ دیکھو
 دیکھو یہ

اول میں ماہ محرم کے چاند میں کیا دیکھنا چاہئے۔ جو مبارک ہو یعنی زریعے سزا
 دوسرے ماہ میں یعنی مفر میں کیا دیکھنا چاہئے آئینہ ماہ تیسرا ربیع الاول
 میں کیا دیکھنا چاہئے۔ اب روال ماہ چہارم ربیع الثانی میں کیا دیکھنا چاہئے
 بزرگ ماہ پنجم جمادی الاول میں کیا دیکھنا چاہئے چاند می کا ماہ ششم
 جمادی الثانی میں کیا دیکھنا چاہئے پیر بزرگ کا ماہ ہفتم رجب میں کیا دیکھنا
 چاہئے قرآن شریف کا ماہ ہشتم شعبان میں کیا دیکھنا چاہئے

ماہِ جمِ رمضان المبارک میں کیا دیکھنا چاہئے شمشیر کا ماہِ دہم شوال میں کیا
 دیکھنا چاہئے۔ جامہ یعنی لباس سبز کا ماہِ یازدہم ذیقعد میں کیا دیکھنا چاہئے
 کو دک یعنی لڑکا ماہِ دو اندہم ذوالحجہ میں کیا دیکھنا چاہئے دستر یعنی لڑکی +
دم جسکو ہلکا سنگ کاٹے

اور کسی چیز پر دم کر کے جس کو ہلکا کتنے کاٹا ہو کھلا دے۔ اور دم یہ ہے یا خان
 یا شان یا وین یا بجرھان۔ یا سلطان۔ یا سحان آل یا مان آل یا مان بتم و چشم و
 گوش ہوش دانہ سلیمان و انما سلیمن و تبتقو ما تثلو شیطانین مملک
 سلیمان و ما کفر یعلیم متناش یقتر احد اگر چاہے کہ عمل میں آجائے
 تو اول بار وضو و باطہارت آیت و اسم کو چالیس روز تک ایک سو بار ان بار بڑا نافر
 انشاء اللہ تعالیٰ عمل میں آجائیگی +

دوسرے نمٹ سہ کے دم کا طریقہ اول سورہ کوثر کو تہویذ کے اوپر رکھے۔ اور چاہے تو
 دم کرے تو سورۃ پڑھ کر اور تہویذ یہ ہے +

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ اِنَّا شَافِعُكَ هُوَ الْاَبَدُ

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

بجائے

تجربہ



حق یا ابراہیم تمام فلان جسکے درد ہوتا ہو

آگ کے کھولنے کی ترکیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ جیسے بادشاہ - محمد جیسے وزیر - حضرت خواجہ حضرت جیسے دہندہ شکر جیسے پرستار
 کھلے دوکان کھلے - چار کوٹ کا راہ کھلے دو ہانی حضرت خضر دینی ہانی ہتر الیاس اور
 ہالیس ہار ہالی پر پڑھ کر دم کرے - اور جو چیز بند ہو کھل جائیگی اور پانی کو اس عزیز
 پر جڑ کے کھل جائیگی +

دم واسطے سانپ کا ٹٹنے کا

اول نام خدا ایک سو دو یا نام رسول - تر یا نام پختن پاک کا - ہوتا حضرت شاد پیر کا بختیا
 فقیر نے ہوتا پرے نوہ مادی توے - نہ ہر خاک میں ہڑے - وت نہ چر ہے سکم سو
 جرات محمد کرے - یا اللہ یا محمد یا نبی رسول اور جب دم کرنے لگے - کہڑا اپنا کو بیچی بیچے
 وٹ دیتا جاٹ - اور دم کے کپڑے کو چھڑا دیوے اور اسطرح چالیس بار کرے -
 انشاء اللہ تعالیٰ زہر بڑھیکہ ایضاً انہم یکنیدون کیندا و اکیند کیندا
 سون کیوں کاٹاے - کاٹا مر جائیگا - بن کٹے کو پانی سے کاٹا اتر جائیگا - گڑھا
 کا بادل گر جیگا - اس دوا دم کو پڑھ کر دم کرے اپنے ہاتھ پر چھونک مارے اور
 جو آنکر کہے - کہ فداں شخص کو سانپ نے کاٹا ہے - تو جس ہاتھ پر دم کیا ہے کٹنے
 والے کے منہ پر ایک چھڑی یعنی دھپڑا مارے - تو سانپ کے کٹے کو آرام ہو جائیگا
 اگر جسکو سانپ نے کاٹا ہو وہ نزدیک ہو تو جا کر سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے -
 انشاء اللہ تعالیٰ زہر نہ چڑھیکہ +

دم واسطے بچھو

اگر بچھونے کسی کو ڈنگ مارا ہو - تو سورۃ الم نشرح کو لک ڈکڑک تک پڑھے اور بے
 بسم اللہ بغیر تسمیہ کے پڑھے اور اگر تمام سورۃ پڑھیکہ - تو زہر زیادہ چڑھیکہ اور اگر تسمیہ
 کے ساتھ پڑھیکہ - تو زہر جس جگہ پر ہوگا وہاں رک جاوے گا اور دم کی وقت پہنچے کہ
 کوٹنے کو بیچی یعنی وٹ دیوے ایک دفعہ پڑھو سوے پھر کپڑا پہنچا دیوے

۱۱ دم
 مار کر زہر

۷۲ بچھو

اور جس کو بچھونے ڈنگ مارا ہو اس کو کہے۔ کہ اپنی انگلی اوپر ڈنگ کے رکھ اور آپ
دم کرنا شروع کرے تو انشاء اللہ سات مرتبہ نہ پوچھیکا کہ شفا ہوگی +

طریقہ ہفت کاف

یہ طریقہ جناب محبوب سبحانی غوث صمدانی قدس سرہ سے جاری ہے۔ واسطے آسیب
رہاؤ ہوگا۔ اگر کسی صاحب عامل کے سامنے موکل ماضی ہوں تو کسی طرح کا ضرر چاہیں
تو اس اسم کو پڑھ کر ان موکلوں کی طرف دم کرے۔ وہ جل جائینگے پھلے یہ باہمی پڑے
عشق جسکو کہتے ہمارا ہی نام ہے۔ شور و فغاں کی اپنی یہاں دھوم دھام ہے مگر
پھوک دوں جہن کو تو کچھ عجب نہیں۔ میں آگ بہو کہ ہوں جلد نامیرا کام ہے لہذا
ہفت کاف یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ کَافِیْ کَسْثُ الْکَافِیْ وَجَتُّ الْکَافِیْ
بِکُلِّ الْکَافِیْ کَفَّاتِ الْکَافِیْ نَعْمُ الْکَافِیْ وَرَبِّہِ الْحَسْبُ

دم کیرا جو دانہ تو کو کاٹا ہے

کا کیرا جو جراثیمی دند خوراک۔ برکت شیخ فرید کی مچے دق مردار۔ اول درود والا کو
کہے کہ جس دانت کو درد ہو تلے ہے۔ اس دانت پر اپنی داہنے ہاتھ کی انگشت رکھ۔
جب وہ انگلی اس جگہ رکھ لیوے۔ دم مذکور کو پڑھنا شروع کرے اور عامل اپنے
اوپر کی چادر کے ایک کونے کو پیچ یعنی دٹ دینا شروع کرے ایک دفعہ سے بیکرتین دم مذکور
پڑھے۔ اور جب تین دفعہ پڑھ چکے۔ تب اپنے کیرے کا پیچ کھول دیوے۔ اور جب
درد بند نہ ہو تب تک اسی طرح کرتا رہے۔ تو انشاء اللہ تھلے تین دفعہ کرنے کے بعد
درد بند ہو جاوے گا۔ اور کیرا مر جاوے گا۔ ایضا برائے درد دندان۔

اور اول عامل تین عدد کیلیں منگو کر نیچے جو تعویذ لکھا جاتا ہے۔ اس میں اول جگہ
پیشکل عین کی بنی ہوئی ہے۔ اس میں ایک کیل کو انگٹائے اور جو درد سری جگہ پر ہ
نقل ہے اس میں ایک کیل لگائے۔ اور جو تیسری جگہ پیشکل عین کی ہے۔ اس میں ایک کیل

دم کیرا
دانت کا
تین دفعہ

سندھیت
تین کیل گونے
ع-۵-ع
نقل عام

لکھ لے۔ اگر نہ بند نہ ہو تو ایک کیل اور لگا کر جو قیسی شکل ہ کی ہے او کیس لکھ
 ورنہ یہ یاد رہے جو کہ عالکھا بنو ہے۔ اس میں کیل نہ لکھ لے۔ اگر لکھا نیٹھا۔ تو عمر نہ
 بند ہوگا۔ اور جس روز رخت میں لکھ لے۔ اور تعویذ مکرم یہ ہے لعل عالکھا

برائے حب مجرب آزمودہ

اول طریقہ عمل عمل اسکا یہ ہے۔ کہ پہلے ایک لٹا پانی بھر کر اپنے سامنے رکھ دے
 با وضو و طہارت اور بدن پاک رکھ ہر روز نہانے کا کچھ مضائقہ نہیں۔ اور اسم کو
 گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی کو دم کرے۔ اور پانی کو رکھ لے۔ اور دوسرے روز اس پانی
 کے ساتھ وضو کرے۔ اور وضو کر کے پڑھنا شروع کرے۔ اور گیارہ یوم تک پڑھے
 تین چھل کرے۔ پہلے چھل میں یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ و سیلا۔ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 و آلہ و سلم۔ میں یہ پڑھے۔ لا الہ الا اللہ نہ ہرگز محمد رسول اللہ فلاں شخص کو جان
 کر۔ فلاں جگہ اپنے معشوق کا نام یوں کہ وہ تیسرا چھل یہ ہے لا الہ الا اللہ۔ محمد رسول
 اللہ فلاں شخص کو جان کر کہے۔ اور ایک روز ایک چھل میں چھوڑ کر تیسرا چھل
 کرے۔ اور سات بار پینے اس کا تجربہ کیا ہے۔ اور ترک حیوانات کا حل جو پر کرے۔

برائے خانہ ویرانی دشمن و ہلاکی دشمن

اول گیارہ بار رات ہی بسم اللہ کو پڑھے۔ واسطے دفعہ ہونے دشمن کے اور اگر ویرانی دشمن
 کی چلے ہے۔ نو کتالیس کینکروں پر دم کرے۔ اور ویرانے جھل میں کینکروں کو پھینک
 دے۔ اور ہلاکی دشمن کے لئے گیارہ بار گیارہ روز تک شور زمین پر کھڑا ہو کر منہ
 بخانہ دشمن کے کرے۔ اور جس راستہ دشمن کا ہمیشہ گزرتا ہو۔ وہاں کی مٹی یعنی
 خاک لیکر اپنے کفن دست پر رکھ کر پڑھے۔ اور گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس مٹی پر چھو
 ایسے زور سے مارے۔ کہ مٹی اپنے بات سے اڑ جائے۔ اور خانہ دشمن کی طرف
 مٹی کو اڑا دیوے۔ گیارہ یوم تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن کی ہلاکی یقینی

ح



دیرانی دشمن

ہوگی۔ اور الٰہی بسم اللہ یہ ہے۔ میکر المنہرا علیٰ اسب +

اور آگے اب بیان فصل چہارم کا اور اس میں علم کالائسترو غیرہ۔ اول حب کے بیان میں۔ طریقہ حب یہ ہے + پہلے جب عمل کرنا چاہے۔ تو اول سفید مریچ جو سیاہ مریچ نہیں ہوا کرتی ہیں۔ وہ لائے۔ اور مریچی اپنے پاس رکھے۔ اور اس منتر کو پڑھنا شروع کرے۔ اور اکیس یوم تک پڑھے۔ اور پانچ صد بار ہر روز پڑھے اور ایک سو بار جب پڑھ پڑھے۔ تب ایک مریچ پر پھونک مائے۔ یہاں تک کہ پانچ بار ایسا بھی کرے۔ اور اون مریچ کو ایک ایک کر کے آگ میں ڈالتا جائے جب پڑھنے لگے اپنا منہ طرف خانہ محبوب کرے۔ حتیٰ کہ اکیس یوم تک ایسا ہی کرے اور منتر یہ ہے + بہوت پتا بہوت ماما بہوت ہیری بیٹا۔ اُٹی کانی ناگنی اڑا جا کس رو فلان شخص کو رگ نہ کھڑے سکھ نہ بیٹھے آرام۔ جب تک نہ دیکھے ہمارا کبھ تب کرو دوانی شرم حق دیو۔ اور جس جگہ فلان لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ اپنے عشوق کا نام یوے۔ (برائے حب) پہلے اس منتر کو پڑھے۔ ہو ہو بان وال صوبان سدکا کا۔ مونی بندے فلانی بدھی حاضر کرو بحق سیماں یا بدروح یا بیٹ ہر روز تین صد تین بار پڑھے۔ اکیس یوم تک پڑھے۔ اور اول یہ الفاظ پڑھ کر اپنے گرد حصار کھینچ یوے۔ اور حصار کے واسطے اسم پڑھے + آیت الکرسی مت کل کرسی دین ایمان جس محمد سیویاں ثابت دین ایمان کرسی مہزاسی چڑھی پیر پیغمبر کی اسوسی بارساں کوہ آگے بارساں کوہ کچھاڑی۔ پھرے جو تکیوں میں خبر داری اور اپنے سامنے کچھ آگ اور چھری رکھے پر مہیز گوشت وغیرہ بوجار چیز کی کرے اور جس جگہ نام فلان لکھا ہوا ہے۔ اس جگہ اپنے مطلوب کا نام یوے۔ اور مطلوب بتقرار ہو کر حاضر ہو گا +

برائے منتر جسکو سانپ نے کاٹا ہو۔ اُنکے لئے اور سانپ حاضر ہو کر نہ ہر چ

لکھا منتر
حب کا

ع

منتر
مارگزیرہ



یوگیا۔ اور ستر یہ ہے۔ لوگ گارانا من چترانا چوہلی جیسے نام لگے دی رہا گاہے
 ستے ڈولی بیٹے اٹھو ڈکھیا کر کھیا ڈکھیا پر سوار۔ چینیان مہینا ندامت مران
 او بھی رب جیو ایا دی چل مائے سیکر تری بیسا لیکر دہٹی پائیل گوسا پیلادو
 گڈا جوبی مویا بلدا اوٹھونی ایرنوں چہ ناما سیرنوں پلانا سنگ۔ چوٹ ناگ نون پلانا
 تنو ناگ ناگیاں کر گئے دی اس ایشہ کی ماہ دے با چیا پھرے کہ سوانٹ۔ محمد کر
 یات۔ یا محمد یا بنی بار رسول اس منتر کو یاد۔ سکتا لیس با۔ اکیس روز تک پڑھے
 ناغہ نہ کرے۔ اور پھر جبکو سانپ نے کاٹا ہو پھر دم کرے اور سانپ حاضر ہو دیگا
 آگ بند کرنے کی منتر۔ جیتی جنوں جیتی جنوں جنوں آگن سوائے چ۔ کوٹ کی
 بستر جنوں ہنومان کی دعا لی ہنومان نے گڈو ادا دے آگن گھر رہی تو ستر
 جو گن کلکون بانہ گئی اسکا۔ نور بستر پوچھنے آگن پانی ہو چاہ۔ چھو اس کا
 اس طرح پڑے۔ اول اس منتر کو اکیس یوم تک بلانا پڑھے۔ اور ہر روز
 پانچ سو بار پڑھے۔ اور ہر وقت ۳ بجے رات کے پڑھا کرے۔ جب چہ پورا ہو جا
 تو ہر وقت جی چاہے اس وقت سات دمنے ماش کے لیکر سات مرتبہ منتر ہر ایک
 دمنے پر سات سات بار دم کرے۔ جس آگ جیتی میں اڑد کے دانے جیسے تھ آگ
 جیتی رہیگی۔ اور سینگ کسی چیز کو نہ پونچھینگا۔ خواہ کسی بہی یا بٹیا چوہرا۔
 یعنی آوا ہو سب کی آگ بند ہو جاوے گی۔ اجازت عام ہے۔ اور نفع ملے پنجم
 کا بیان جس میں شجرہ سید میران۔ فار و شجرہ جاری سید نور الدین اور مناقب
 تصنیف مصنف +

منتر ۱۱
 ستر کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 مناقب حضرت مولانا مشکل کشا کے بیان میں
 یا مولانا رضی عنہ مشکل کشا ہونا میں

ہم نام حق وسیع تو ہی مصطفیٰ سنائیں
 اور حق کا رخاںہ کا فرمانو سنائیں
 اے یاد خلق بانی ارمن و سار ہو تم
 روز ازل کے صاحب تاجو لیار ہو تم
 حاکم سنا حکیم سنا مقدان سنائیں
 کشتی چڑھا کر نوح کو طوفان سے بچا دیا
 نور خدا و قاض میں نور و تری سنائیں
 جنوں و بشر تیرے نام سے ہے کام
 کس آگے جا پکاروں ہو کیترا ہی غلام
 خیر کو یک حمد موعذیر و زبر کیا
 و معاذہ اس کا کھول کر یک ہاتھ پر لیا
 وہ نا دہی سنا ہے اللہ فتاح سنا ہے
 ایک غریب ذوالفقار سے دو کر دے تمام
 سورج کو کھینچ ادا کیا عز و احترام
 تو شمش الصغی سنائیں
 دہر کے قدم ہاتھ پیرا کھا کر کسے صحیح

حاجت روا خلق قابل انتہا سنائیں
 ہادی سنا اور امام سنا پیشوا سنائیں
 استاد جبرائیل کے ہمیں بر ملا ہو تم
 خیر البشر کے درد سے داؤد شفا ہو تم
 جلتے دکھا کوہ طور پر موسیٰ بچا دیا
 یروکہ رود نیل کی آفت سے بچا دیا
 جب ہونے شاہسوار مشرق مغرب یانہ
 تسبیح ہے تیرے نام کی پڑھتا ہوا یا
 کان مینا سنائیں تمہیں سب بر خا سنائیں
 مہرب کو یک ہاتھ سے دو ٹکڑے کر دیا
 خندق سے نوح کو دھتے تنج گذر گیا
 بیروالم قید کئے دے قتل ام
 جب فجر ظہر اقصا ہوئی وقت ہوا شام
 قوں بذرا المد جا سنائیں
 جب کھینچ ذوالفقار دل دل لے
 پیر محمد شاہ بخاری شش تا فرشتہ میں جا سنائیں

یا مولامرضیٰ علی تو میں مشکل کشا سنائیں

تمام شد قیاب

شجرہ میوان سید رفار ہذا شجرہ خاندان قادری گروہ چکانا نوادہ پیر سید سلیمان کبیر

اَنَا مُعِدُّ شَجَرَةٍ فَتَكُونُ مِنَ الْخَلَائِقِ ۵

عنایت شاہ فقیر کے دیکھنے والے اللہ کل کلمہ کے دیکھنے والے | مردان علی شاہ بخاری کے دیکھنے والے
 اللہ کل کلمہ کے دیکھنے والے

سید محمد علی شاہ کی دیکھنے والے	اللہ کل کھر کے دیکھنے والے	فدا علی شاہ کے دیکھنے والے
سید محمد الدین بن غفار کے دیکھنے والے	سید الدین ہاشم فیض اللہ بن غفار کے دیکھنے والے	اللہ کل کھر کے دیکھنے والے
سید محمد الدین بن غفار کے دیکھنے والے	شاہ سید یوسف سید اللہ رفا کے	شاہ سید محبوب اللہ رفا کے

شاہ سید محمد علی بن محمد اللہ رفا کے۔ شاہ سید عبد الرحیم محب اللہ رفا کے شاہ ابراہیم قیصر
 رقیب اللہ رفا کے۔ شاہ سید محمد امین رفا کے۔ شاہ سید دین حسین قادری شاہ سید عباس
 حسین قادری شاہ سید صالح عطار اللہ رفا کے شاہ سید تاج الدین مصری قادری شاہ سید
 برحان الدین مصری قادری۔ شاہ سید ہارون مصری قادری سید یحییٰ ملکی کیسی قادری
 احمد بن علوان مینی سید احمد کبیر مشوق اللہ رفا کے سید عمار الدین رفا کے دیکھنے والے شیخ
 صلاح الدین شیخ برہم فیض آمین رفا کے۔ جگر ابو الفضل محمد کاغ بھی کہتے ہیں دیکھنے والے
 شیخ فیض آمین۔ فاعی شیخ ابو الحسن شکاسی کے شیخ ابو الحسن رفا کے۔ ابو علی عوام بن ترکان
 رفا کے ابو علی عوام شیخ ابو البزازی رفا کے شیخ ابو البزازی۔ خواجہ مونسین عجمی
 خواجہ مونسین عجمی۔ شیخ عبد اللہ شبلی کے شیخ عبد اللہ شبلی خواجہ قاسم جنبہ بغدادی کے
 خواجہ قاسم جنبہ بغدادی سرری سقعی کے۔ شیخ سترری سقعی خواجہ معروف کرخی کے۔ خواجہ
 معروف کرخی خواجہ داؤد طائی کے۔ خواجہ داؤد طائی خواجہ حبیب عجمی کے خواجہ حبیب عجمی
 خواجہ حسن بصری کے۔ خواجہ حسن بصری پیر متغی بن ابیطالب بنی سعل اللہ کے بنی سعل
 تحت سب العالمین کے دیکھنے والے۔ شجرہ جدی سید نور الدین ہاشم فیض اللہ رفا کے بن سید محمد
 رفا کے بن سید محبوب اللہ رفا کے اولاد سید احمد کبیر نقب مشاہدی امام موسیٰ کاظم بن امام جعفر صادق
 بن امام محمد باقر بن امام زین العابدین بن امام حسین علیہ السلام بن امام حضرت علی بن ابی
 طالب
 مطلب بن ہاشم بن عبد المناف + اب فصل چھینواں یعنی ششم
 اسمیں ادویات کشتہ جات کا بیان ہے + اور اول یہ سمجھا
 چاہئے۔ کہ ہر ایک لوگ یہ کہتے ہیں۔ کہ کشتہ وغیرہ ہر ایک نے لکھ دیا



کتاب
 محمد بن
 محمد بن
 محمد بن

ہے۔ اور ٹھیک نہیں اکتا سب ہم نے تحریر اپنی آزمودہ کیا ہے۔ جو سب
ان کو عمل میں لاوے۔ اور پھر کہے یہ ٹھیک ہے۔ یا نہیں۔ اور اصل
کشتہ ہر تال +



کشتہ ہر تال

ہر تال در تہ نہ توہ بیکر اکیس یوم تک شیر مارین بھگو دیوے۔ اور جب اکیس یوم
کامل گذر جاویں تو پھر ایک خام خشت کو بیکر اس میں کھود کر معہ ہر تال شیر مار کو رکھ دیوے
اور ایک اور خشت کھڈیوے۔ اور آگ آپلوں کی دیوے۔ ۲۵ تار پٹے ہوں +

کشتہ شگرف

شگرف ۲ توہ گوشت پاؤ ہر میں ملا کر اوپر سے سی کر روغن زرد میں بریاں کر
حتی کہ ہیں طور کہ بکری کا گوشت ختم ہو جانے۔ پھر اکتالیس آعد دتیر میں خوب پکا
کرے اور تیر انت اوچ کا کر ان تیر ونگے پیٹ شگرف ہر کر روغن زرد میں بریاں
کرے اور پھر شگرف کو کچا کر کھل کرے۔ اور خوراک ایک پاول ہمراہ سکھ گاؤ کے برائے
وقت باہ مجرب ہے۔ اور فیل فادن کلاچھاڑی اور شیر غران کو ملے +

کشتہ ابرک

ابرک سیاہ تین چھٹا کھ شوشہ قلمی ایک چھٹانک ہر دو ادویہ کو کنوار گندل کے گودہ
میں کھل کریں۔ بعدہ برتن آب نار سیدہ یعنی ڈوئی پنجابی میں ڈال کر اوپر سے گل
حکمت کریں۔ اور ۶ تار پختہ آپلوں کی آگ دیویں تیار ہو جاویگا۔ خوراک نیم ہاشہ ہر ایک
بخار کیواسطے مفید ہے +

کشتہ سنگ جراح

ایک چھٹانک سنگ جراح لیکر۔ اور کچھ برگ نارنجی سنگ جراح بیج میں ان پتوں کے
دیکر ایک ہانڈی میں رکھ دیوے اور منہ آٹس کا گل حکمت کرے۔ اور بیس

آپلو کی آگ دیوے جب کشتہ تیار ہو ایک رتی کھالے +

روغن مخلوق

ایک جوک جو کہ پانی میں ہوتی ہیں۔ ایک عدد لیکر خضیہ گدھے کے اوپر لگا لے۔
جب خوب خون پی کر مونی ہو جاوے۔ تب اسکو کا لکڑی سایہ میں خشک کرے اور سٹا
کی چربی لیکر۔ اور کچھ بیرونی جو سادہ برسات ہوتی ہے تو بھکتے ہیں۔ اور کثیر سفید
جڑ ہر ایک ایک دام لیوے اور سب کو کوب کر کے چربی میں ملا کر ایک عدد آتش شیشی
لیکر اس میں ڈال کر ٹپکا دیں۔ جب تک سرخی آئے۔ تب تک آنے دیوے اور جب
سیاہ آنے لگے۔ سرخی کو جدا کرے سیاہ کیواسطے اور شیشی رکھے اور شمع سے
چاول کے برابر لیکر طیں بہت قوت ہوگی +

کشتہ خاوس یعنی پیسہ

کر دین پل ۴ تولہ۔ چھپکلی خانگی ۴ عددان کو خوب باریک کر کے ہندو پتھال جنتر کے غن
کھالے ساہ فلس کو اس روغن سے چرب کر کے کوئلہ کی آگ دیں۔ انشاء اللہ بھائے
کشتہ عمدہ ہوگا۔ خوراک ایک تنگ بلدی کا ہوتا ہے۔ ہمراہ مسک قوت باہ کیلئے نہا سفید

ترکیب پتھال جنتر

اول عدد آتش شیشی کر لیوے۔ اور ایک میں ادویہ ڈال کر اسکے منہ میں کچھ ہال دیوے
کیونکہ ادویہ نہ گہر پڑے۔ اور پھر دوسری شیشی کا منہ اس ادویہ والی شیشی کا منہ خوب کرب کے
ساتھ دونوں کا منہ جوڑے اسی پر انکے کپڑا لپیٹے اور جو خالی شیشی ہو اسکو زمین پر ریہ گاڑ اور جو
والی شیشی ہے اس شیشی کو زمین کے اوپر رکھے اور دونوں کے منہ کے اوپر گل حکمت کرے اور آگ تھیرے
کی دیو اور جو ادویہ والی شیشی ہے اسکو بھی گل حکمت کرے اور روغن بہت عمدہ نکلیگا +

کشتہ نقرہ یعنی روپیہ

کل سلاطین ۴ تولہ اور ایک روپیہ اور گل مذکورہ کو خوب باریک کر کے یعنی



نگدہ بنا کر بیچ میں روپیہ کھ دیئے اور ایک عدد اپلا لیکر بیچ میں کھو دکر نگدہ کو
 اس میں رکھ دیوے۔ اور ایک عدد اپلا اور لیکر اوپر رکھ دیوے اور اپنے
 ہاتھ سے بنا کر رکھے اور وزن اپلوں کا دوسیر ہو اور بعد اگ لگاویں اور
 روپیہ کشتہ ہوگا۔ اور قوت باہ و جھولہ گنٹھیا کو مفید ہے خوراک لپ رتی کے ہمراہ
 سکے کے کھاٹ نہایت مجرب ہے +

کشتہ شکر ف رومی

شکر ف رومی ایک تول کو ۲ سیر شیر مارین ٹکا کر نیچے آگ کے جب خوب
 خشک شیر مار ہو جائے اور بعد شکر ف کو کال کر روغن زرد میں بریان
 کرے اور کھل کر کے خوراک یک تنگہ ساتھ سکے کے کھاے انشاء اللہ تعالیٰ
 بہت مفید ہے +

سبب تالیف کتاب

ایک دن ہم اپنے اہل رفیقوں کے ساتھ بلخ کی سیر کر رہے تھے۔ اور
 رفیقوں نے مجھ کو کہا کہ آپ علم حب و علم جفر و علم سمر بزم وغیرہ میں خوب
 ماہر ہو۔ اور زمانہ حال میں یکتا ہو اور ہم نہیں ہمارا بہت رفیق دوست۔
 شفیق مولانا خلیفہ عزیز اللہ ولہ خلیفہ شاہ محمد قوم بھٹی صاحبوت ساکن ٹھٹھہ
 چھینہ حال شاہ کوٹ چک ۸۴۷ والانے بڑی دلجوئی سے مجھ کو کہا کہ آپ بڑے
 زمانہ حال میں یکتا ہو۔ برائے مہربانی کر کے کچھ بزرگان دین کے ختموں کا طریقہ
 اور علم سمر بزم کا حال بیان ارشاد فرماویں آیا کہ جو ان ختمیات سے بے بہرہ ہیں۔
 ہر مند ہو جاویں۔ فائدہ کی جگہ نقصان اوٹھاتے ہیں۔ اور عام کیواسطے فائدہ
 ہو۔ اس نے یہ بھی کہا کہ علم سمر بزم کے بہت لوگ طلبگار ہیں اس واسطے جسے ختم
 کا کچھ قد کے حال اور علم سمر بزم کا حال قلمبند کیا ہے۔ اور دوسرا رفیق دینا

برخورد کریم بخش الد میاں اللہ ودہلو اتھنا جو جرنوالی نے سوال کیا کہ جناب سرملی کر علم حب
 تعویذات وغیرہ سے خوب واقف ہیں اور اس نے شکایت کی کہ اس نے رہ میں ٹپٹپٹ کھولیں میں
 بست کتابیں تعویذات وغیرہ کی چشم دید کی ہیں او کچھ فائدہ نہ نکلا۔ اور آپ جناب جواز مودہ
 ہونے تعویذ ہیں۔ اسکی ایک کتاب جاری کرو۔ کیونکہ علم لوگوں کو فائدہ حاصل ہوئے مگر جو ہمارا
 قلمی جھنڈا منبر دار ساکن چاہے ضلع ہلندہ حال شاہ کوٹ چک عشتہ والا نے فمائش
 کی کہ یہ حضرت علم کالا کی ایک کتاب تیار کرو۔ کیونکہ اہل ہندوؤں نے بہت سی کتابیں بنائی ہوئی
 ہیں۔ ان میں صرف اہل ہندو کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اور آپ بھی اس قسم کی کتاب تصنیف کہیں
 ہر ایک کو فائدہ ہو۔ اور میرے دل میں خیال آیا کہ سکو ادھ مناسٹہ سمجھا۔ لیکن رفیق کے کہنے سے
 کچھ قدر علم کالا کا بیان اس کتاب میں قلمبند کیا ہے۔ اور چھوٹا رفیق مسی جھنڈا فقیر قوم میں
 رہنے والا امرتسر محل شاہ کوٹ والا نے کہا کہ میرا بی کر کے شجرہ میرا سید سفار و شجرہ جوتی نور الدین
 کچھ بیان فرماویں۔ اسکی فمائش سے یہ شجرہ جوتی نور الدین کا کچھ حال قلمبند کیا ہے۔ کتاب
 کا مصنف میر محمد شاہ و لکیر شاہ ملیر نالہ والا دایا برہان الدین سید بخاری ساکن امروہ سید
 شاہ کوٹ آبادی جدید + تحت تمام شد۔ کار من نظام شد

بقلم بندہ فقیر بر تقیر مولانا خلیفہ عزیز اللہ الخلیفہ شاہ محمد ساکن ٹپٹہ حصینہ حال الد شاہ کوٹ چک



جو دربار فقیر سے یاد فرمادیں

جس صاحب کو اس کتاب سے فائدہ